بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸ / ۲۳	۵ صفر ۱۳۸۹ھ ۳ ہجرت ۱۳۴۸ش ۳ مئی ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۰۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے

انسان کو چاہیئے کہ مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے

"رعایت اسباب ہماری اسلامی شریعت میں منع نہیں ہے۔ کسی شخص نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم دوا کریں۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ ہاں دوا کرو۔ کوئی مرض ایسا نہیں جس کی دوا نہ ہو۔ ہاں یہ بالکل سچی بات ہے کہ کوئی وید یا ڈاکٹر یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی فلاں دوا ضرور فائدہ کرےگی اگر ایسا ہوتا تو پھر کوئی شخص کیوں مرتا۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ متقی بن جائیں۔ دوا بھی کریں اور دعا بھی۔ تنہائی میں بہت بہت دعائیں مانگیں۔ جن لوگوں نے گھمنڈ کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان ہی کو ذلیل کیا۔ لکھا ہے کہ جالینوس کو اسہال کے بند کرنے کا بڑا دعوےٰ تھا۔ خدا کی شان کہ وہ خود اسی مرض کا شکار ہوا۔ اسی طرح بعض طبیب مدقوق ہو کر اور بعض مسلول ہو کر اس دنیا سے چل دیئے۔

اس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دعوے کی حقیقت کھول دی اور ان کی ہیچ میچی کا بھانڈا پھوڑ کر دکھا دیا جس قسم کا دعویٰ کیا اسی دعویٰ میں پست اور ذلیل ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ انسان کو کسی قسم کا دعویٰ سزاوار نہیں۔ ہمارے والد صاحب مرحوم بھی مشہور طبیب تھے جن کا پچاس برس کا تجربہ تھا وہ فرمایا کرتے تھے کہ حکمی نسخہ کوئی نہیں اور اصل حقیقت بھی یہی ہے کہ تصرف اللہ کا خانہ خالی رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے۔ یکدفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں۔ کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آجاتی ہے۔ کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر حاوی ہو سکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہیئے انسان ان حشرات الارض اور سمیات کو کب گن سکتا ہے۔ صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا۔ لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ایسے طور پر غلبہ کرتی ہیں کہ ڈاکٹر نسخہ نہیں لکھ سکتا جو بیمار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۵۲ و ۲۵۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۲ ہجرت۔ مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب کے والد حضرت منشی عبدالحق صاحب کو پچھلے دنوں دوبارہ فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اب اگرچہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن کمزوری اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین

مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ کمشنر آفس لاہور کی اہلیہ محترمہ کا گزشتہ دنوں اپریشن ہوا تھا۔ اب بجلی کے ذریعہ علاج ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری کافی ہو گئی ہے۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ صاحبہ کو کامل صحت عطا فرمائے آمین

(عبدالمنان خان ربوہ)

اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامعہ نصرت ربوہ کا سالانہ اجلاس مورخہ ۴ مئی بروز اتوار ساڑھے چار بجے شام منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ طالبات قدیم سے التماس ہے کہ اجلاس میں شمولیت فرما کر اسے کامیاب بنائیں۔ پابندی وقت کا خیال رکھیں اور تین روپے سالانہ چندہ بھی ہمراہ لائیں۔

(سیکرٹری اولڈ سٹوڈنٹس
ایسوسی ایشن جامعہ نصرت ربوہ)

شہری مجالس کے ارکین انصاراللہ توجہ فرمائیں

مومن خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑا ہی باسمجھ اور مستعد وجود ہوتا ہے وہ نیکی کے کسی موقعہ کو بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ ان دنوں ہمارے زمیندار اراکین انصاراللہ اپنے ملک کی سب سے بڑی فصل برداشت کرنے میں مصروف ہیں۔ ان کی مصروفیت نے شہری مجالس کے اراکین کرام کے لئے حصول ثواب کا بہترین موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ شہری مجالس کے اراکین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنا چندہ بھجوا کر اور مجلس کے پہلے سے منظور شدہ پروگراموں کو جاری رکھنے میں مرکز کا ہاتھ بٹا کر عند اللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ خیرًا

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

اسلامی اخلاق کی حقیقی بنیاد تقویٰ اللہ پر ہے

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اسلامی اخلاق قوم میں پیدا کرنے کے لئے قانونی دباؤ بھی ایک حد تک ضروری ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلامی اخلاق کی بنیاد اگر تقوے پر نہ رکھی جائے۔ تو اجتماعی سطح پر اس کی کامیابی مشتبہ ہے۔ حکومت کی مشینری قانونی دباؤ جو ڈال سکتی ہے وہ صرف قانونی شرائط کو پورا کرنے ہی سے کارگر ہوگا۔ مثلاً قانون یہ ہے کہ اشیاء میں ملاوٹ کرنے والے کو اتنی سزا دی جائے گی مگر قانوناً سزا اسی وقت دی جا سکتی ہے۔ جب ملزم پر جرم کسی عدالت میں ثابت ہو جائے۔ البتہ بعض صورتوں میں سرسری تحقیقات ہی فوری انسداد کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ اور ایک حد تک انسداد کے لئے مثالی تاثر مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن عدل و انصاف کا تقاضہ ہے کہ کسی کو بغیر مکمل ثبوت کے کسی فعل کے لئے ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے اور جب تک جرم قانونی تقاضوں کے مطابق ثابت نہ ہو ملزم کو سزا نہ دی جائے۔

اس سے مطلب صرف یہ واضح کرنا ہے۔ کہ تعزیری طریق صرف ایک حد تک ہی برائی کا انسداد کر سکتا ہے۔ اس لئے اسلام تعزیرات کی بجائے تقوے پر زیادہ انحصار رکھتا ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ برائی کی جڑ کاٹ دی جائے۔ اور اسلامی ذہن برائی سے فی ذاتہٖ پاک و مصفا ہو جائے۔ چنانچہ اسلام صرف یہ نہیں کہتا کہ بدکرداری کی یہ سزا ہے بلکہ اسلام بدکاری کے تمام اسباب اور مبادیات پر نگرانی کرتا ہے۔ اور ہر اس حرکت سے منع کرتا ہے جو بدکاری کی طرف متوجہ کرتی ہو۔ مثلاً وہ عورتوں اور مردوں دونوں کو غضِ بصر کی تلقین کرتا ہے۔ اب غضِ بصر ایک ایسا عمل ہے جو ہر فرد کے اپنے اختیار میں ہے اور جب تک انسان کے دل میں تقوے نہ ہو وہ اس ہدایت پر عمل نہیں کرتا۔ حکومت کا کوئی قانون غضِ بصر کی نگرانی نہیں کر سکتا۔ اس لئے وہ اس کے لئے کوئی مؤثر اقدام نہیں کر سکتی۔ سوائے اس کے کہ وہ عورتوں پر یہ قدغن لگائے کہ وہ ایسے لباس پہن کر پبلک جگہوں پر نہ آئیں جو اسلامی پردہ کے منافی ہوں۔ مگر ایک گمراہ انسان اس میں بھی رخنے نکال سکتا ہے جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔ صحیح عمل غضِ بصر پر اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب انسان کا دل تقوے سے سرشار ہو۔

بے شک اخلاق میں انسانی عقل بھی کچھ مدد دے سکتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ملاوٹ کے تعلق میں اہلِ مغرب نے جو اچھے اخلاق کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس میں گو تقوے کا کم دخل ہے۔ لیکن عقل کا تعلق ضرور ہے۔ عقل نے ان کو سکھایا ہے۔ کہ ملاوٹ والی اشیاء فروخت کرنے میں آخر انسان کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ جب عوام ملاوٹ سے خبردار ہو جاتے ہیں۔ تو کسی فرم کی مصنوعات کی قدر ان کی نگاہوں میں گر جاتی ہے۔ اور عوام اس کو نہیں خریدتے۔ دوسری طرف قانون بھی ان کو روکتا ہے۔

ہمارے ہاں بھی اکثر لوگ جو استطاعت رکھتے ہیں مغربی مصنوعات کے لئے زیادہ قیمت خرچ کرنا برداشت کرتے ہیں۔ مگر اس قسم کی چیز اپنے ملک کی بنی ہوئی نہیں خریدتے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ مغرب نے یہ اعتماد حاصل کر لیا ہے کہ ان کی مصنوعات میں ملاوٹ نہیں ہوتی۔ یہ اعتماد دیسی ساز مصنوعات حاصل نہیں کر سکیں۔ جو اس امر سے م

یہ واضح ہے کہ حکومت نے ملاوٹ کرنے والوں کے لئے چودہ سال کی سزا مقرر کی ہے۔ جو تقریباً قتل کی سزا کے برابر ہے۔ اگرچہ خوردنی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والا قتل سے بھی بڑھ کر جرم کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور اگر اس کی سزا پھانسی بھی مقرر کی جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ قرآن کریم کے مطابق ایک شخص کا قاتل تمام نوع بنی آدم کا قاتل سمجھا جاتا ہے۔ لیکن خوردنی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والا تو واضح طور پر قوم کی قوم کا قاتل ہے۔

الغرض یورپ نے اس برائی پر محض عقل کے ذریعہ ایک حد تک قابو پا لیا ہے اور اکثر وہ کوئی ایسی چیز فروخت نہیں کرتے۔ جس میں ملاوٹ ہو دواؤں کے متعلق تو اتنی احتیاط برتی جاتی ہے۔ کہ مرکبات پر صحیح نسخہ درج کرنا پڑتا ہے۔ تاہم عقل صرف ایک حد تک ہی راہ نمائی کر سکتی ہے۔ لیکن اسلام نے عقل سے بڑھ کر تقوے کا اصول پیش کیا ہے۔ یعنی کوئی ایسا کام نہ کیا جائے۔ جو تقوے اللہ کے منافی ہے۔ ایسی صورت میں اشیاء میں ملاوٹ کی گنجائش صفر کی حد تک رہ جاتی ہے۔ لیکن یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک میں جو ایک اسلامی ملک کہلاتا ہے تقوے تو رہا ایک طرف عقل سے بھی کام نہیں لیا جاتا۔ اور یہ بھی نہیں سوچا جاتا کہ ملاوٹ کرنے والے کا اعتماد کم ہونے کی وجہ سے اس کی تجارت پر برا اثر پڑے گا۔ اس کی وجہ تو شائد یہ بھی ہے کہ صارفین خود بھی اس طرف کافی توجہ نہیں دیتے۔ اور مال کم جو مل جائے غنیمت سمجھتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حُسنِ اخلاق

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ فَسَعُوهُمْ بِبَسْطِ الْوَجْهِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ۔

(بخاری کتاب الادب)

ترجمہ۔ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم لوگوں کی اپنے اموال سے مدد نہیں کر سکتے۔ تو کم از کم حسنِ اخلاق بشاشت اور ہنستے چہرہ کے ساتھ ان سے ملو۔ تاکہ کچھ تو ان کی دلداری ہو۔

قطعات

ہم کو کیا زوروں پر گر طوفاں ہے
ذکرِ حق سے دل بہ اطمینان ہے
نوح کی کشتی کو کچھ خطرہ نہیں
خود خدا کشتی کا کشتیبان ہے

خیر سے آپ تو ہیں سیانے ہمیں کچھ نہ کہو
ہم تو دیوانے ہیں دیوانے ہمیں کچھ نہ کہو
جو ہوئی پہلے پہل خانۂ حسرا میں روشن
ہم ہیں اس شمع کے پروانے ہمیں کچھ نہ کہو

(زینب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں احمدیہ مسلم مشن کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

عید اور جمعہ کی تقاریب میں گورنر جنرل صاحب گیمبیا کی شرکت ۔ احمدیہ میڈیکل سنٹر کی خدمات

زائرین کی آمد ۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت ۔ کار کے حادثہ میں ایک احمدی بھائی کی وفات

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مشن گیمبیا)

مبلغینِ گیمبیا اور ان کے حلقہ جات

عرصہ زیرِ رپورٹ (سہ ماہی اوّل ۶۹ء) میں تین مقامی (گیمبین) دو مرکزی (پاکستانی) مبلغ اور ایک مرکزی احمدیہ میڈیکل مشنری اپنے اپنے فہم، علم اور طاقت کے مطابق گیمبیا میں کام کرتے رہے۔

آزادی ملنے سے قبل گیمبیا (باتھرسٹ اور اس کے اردگرد کے علاقہ جسے کومبو کہتے ہیں) تین ڈویژنوں میں تقسیم تھا۔ لوئر رور (زیریں حصہ دریائے گیمبیا) ڈویژن میکارتھی آئی لینڈ (جزیرہ میکارتھی) ڈویژن اور اپر رور (بالائی حصہ دریا) ڈویژن۔

آزادی کے بعد باتھرسٹ کو مستقل شہر کا درجہ دے دیا گیا اور اس کے اردگرد کے علاقہ کو علیحدہ ڈویژن (ویسٹرن) قرار دیدیا گیا۔ اب اس سال کے شروع میں لوئر ڈویژن کو بھی دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک نارتھ بینک ڈویژن کا اضافہ کر دیا گیا۔ گویا اس وقت گیمبیا دارالحکومت (باتھرسٹ) کے علاوہ پانچ ڈویژنوں میں تقسیم ہے۔

اس عرصہ میں ایک لوکل مشنری صاحب اور خاکسار (باتھرسٹ) میں۔ ایک لوکل مبلغ صاحب (جو ماریطانیہ کے عرب جوان اور یہاں بمع اہل و عیال مستقل رہائش پذیر ہیں اور یکم جنوری سے ان کو لوکل مبلغ مقرر کیا گیا ہے) ویسٹرن ڈویژن میں۔ ایک لوکل مبلغ صاحب نارتھ بینک و لوئر ڈویژن میں۔ اور مولوی داؤد احمد حنیف صاحب (مرکزی مبلغ) میکارتھی آئی لینڈ ڈویژن میں کام کرتے رہے۔

ہر ایک مبلغ نے اپنے اپنے علاقہ میں حسبِ ضرورت سفر بھی کئے۔ ان سفروں کی مجموعی مسافت ۱۶۹۹ میل ہے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

احمدیہ میڈیکل سنٹر گیمبیا کے لئے زمین

گزشتہ رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ ۶ رنومبر ۶۸ء سے گیمبیا کے عین وسط میں ایک ترقی پذیر مقام کاؤر (KAUR) میں مخلوقِ خدا کی خدمت کے لئے احمدیہ میڈیکل سنٹر قائم کیا گیا ہے جس کے انچارج احمدیہ میڈیکل مشنری ڈاکٹر سعید احمد صاحب ایم۔ بی بی۔ ایس، ڈی۔ پی۔ ایچ ہیں۔

کام کو جلد شروع کرنے کے لئے ایک مکان کرایہ پر لیا گیا تھا۔ ۲۵ رجنوری کو سربراہ یا نمبردار صاحب کاؤر نے احمدیہ میڈیکل سنٹر کے لئے نہایت ہی مناسب جگہ پر قصبہ کے مرکز میں زمین کا ایک قطعہ دے دیا اور اس کی نشاندہی کر دی۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

اب اس زمین پر اپنی عمارت تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔ اور اس کے لئے باتھرسٹ سے نقشہ وغیرہ تیار کروا کر کمشنر صاحب میکارتھی ڈویژن کو برائے منظوری بھجوایا جا چکا ہے۔ ان کی طرف سے اس کی منظوری ملنے پر انشاء اللہ تعالیٰ احمدیہ میڈیکل سنٹر گیمبیا کی تعمیر شروع کی جائے گی۔ وَاللّٰہُ ھُوَ الْمُوَفِّقُ۔

مدرسہ احمدیہ اور احمدیہ مشن کی دیگر ضروریات کے لئے مرکزی حکومت کی طرف سے ملنے والی زمین کے کاغذات بھی وزارتِ داخلہ کی طرف سے باقاعدہ رجسٹرڈ ہو کر ہمیں ۵ مارچ ۱۹۶۹ء کو مل گئے۔ اور اب اس کے اردگرد خدا تعالیٰ کے فضل سے حسبِ معاہدہ و قانون چار دیواری تعمیر کرنے کا کام شروع ہے فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

عید الاضحی ۱۳۸۸ھ

اس ملک میں عید الاضحی اس سال ۲۸ فروری کو ہوئی۔ ہماری نمازِ عید گیمبیا کے پانچ مقامات پر باجماعت ادا کی گئی۔

میکارتھی ڈویژن کے صدر مقام (جارج ٹاؤن) میں مولوی داؤد احمد حنیف صاحب نے۔ نارتھ ڈویژن کے ایک اہم قصبہ وجنکشن فرافینی میں الشیخ ابراہیم عبدالقادر جیکنی (JIKANI) صاحب نے۔ لوئر رور ڈویژن کے ایک بہت بڑے قصبہ (سالیکین) میں (جو اس ملک میں دوسرا قصبہ ہے اور آبادی پانچ ہزار نفوس کے قریب ہے) مقامی احمدی امام الصلوٰۃ صاحب نے نماز پڑھائی اور خطبات پڑھے۔ باتھرسٹ (دارالحکومت) میں حسبِ سابق خاکسار نے نمازِ عید پڑھائی اور خطبہ دیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے سب احبابِ جماعت گیمبیا کو "عید مبارک" کا پیغام بھی پہنچایا۔ ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں بھی حسبِ سابق بمع اہل و عیال ہمارے ساتھ شریکِ نماز ہوئے تھے۔

ریڈیو گیمبیا نے گزشتہ دستور کے مطابق ہماری نمازِ عید اور خطبہ کو شروع سے لے کر آخر تک ریکارڈ کیا۔ اور شام کے وقت اسے گیمبیا کے طول و عرض میں من وعن نشر کر دیا۔ بہت سے احباب نے ملک کے طول و عرض سے اس نماز و خطبہ پر مبارکباد کے پیغامات ارسال کئے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریڈیو میں اوّلیت ہماری نمازِ عید اور خطبہ کو دی گئی۔ اور ہمارے بعد یہاں کی دوسری مسجد کی نماز و خطبہ نشر کیا گیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

تعلیم و تربیت

جماعت کی تعلیم و تربیت کا کام بھی جاری رہا۔ جارج ٹاؤن۔ فرافینی۔ سالیکین اور لیمنہ میں جمعہ کی نماز باقاعدہ ہوتی رہی۔ اور ان خطبات میں وعظ و نصیحت کا سلسلہ جاری رہا۔ نیز درس و تدریس بھی۔ باتھرسٹ میں یہ خاکسار (بہ استثناءِ ماہ فروری) یہ فریضہ ادا کرتا رہا۔ ہر جمعہ میں ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا بھی تشریف لا کر ہمارے ساتھ نماز و خطبہ میں شریک ہوتے رہے۔ اَعْلَی اللّٰہُ شَانَہٗ بِالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ!

احمدیہ مشن میں روزانہ مغرب سے عشاء تک (بہ استثناءِ ماہ فروری) درس و تدریس اور احادیثِ دینیہ کا سلسلہ حسبِ پروگرام جاری رہا۔

زائرین احمدیہ مشن

اس عرصہ میں مرکزی احمدیہ مشن گیمبیا میں ۱۱۵ زائرین تشریف لائے اور ان سب کی موقع و محل، مرتبہ و مناسبت کے لحاظ سے روحانی و جسمانی خاطر و تواضع کی گئی۔

ان زائرین میں (بوجہ گیمبیا کے سینگال کے عین وسط میں واقع ہونے کے) ایک حصہ ملکِ سینگال سے آنے والے طالبانِ حق کا بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں سینگال سے چار خاص زائرین الحاج احمد شام، عامد بابی، ڈیمبا ابوبکر اور عبداللہ قاسم تشریف لائے۔ یہ چند چند روز ہمارے مہمان رہے۔ عبداللہ قاسم ایک ہفتہ ہمارے پاس ٹھہرے۔ یہ ازہر (مصر) کے تعلیم یافتہ اور سینگال کے جنوبی صوبہ (کاسامانس) میں رہتے اور درس و تدریس کا کام کرتے ہیں۔ ان کے ذریعہ جولا (JOLA) قبیلہ (جو عام طور پر بُت پرستوں یا سماوی مذاہب سے بالکل بے خبر اور اَن پڑھ لوگوں کا اور بہت بڑا قبیلہ یا قوم ہے) میں سے بارہ اصحاب بیعت کر کے ہماری جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔

اشاعت لٹریچر

حسبِ سابق لٹریچر کی تقسیم جاری رکھی گئی اور سلسلہ کے لٹریچر (مرسلہ وکالتِ تبشیر) میں سے نظامِ نَو (انگریزی) کی چالیس کاپیاں۔ آئینہ جمال (انگریزی) کی تیس کاپیاں اور پریچنگ آف اسلام کی چالیس کاپیاں اس ملک کے چیدہ چیدہ اصحاب میں تقسیم کی گئیں۔

اخبارات و رسائل میں سے مسلم ہیرلڈ (لنڈن) کی ۴۵۔ ریویو آف ریلیجنز (ربوہ) ۴۵ کاپیاں، رسالہ تحریکِ جدید (ربوہ) کی ۶۰ کاپیاں اور The Truth (نائیجیریا) کی ۵۳۰ کاپیاں یہاں تقسیم کی گئیں نیز احمدیہ مشن کی طرف سے ڈویژنوں مقامی احمدی احباب کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ۴۰۰ مختلف عربی کتابیں مرسلہ

وکالت تبشیر سینیگال کے علماء میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجا گیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے بھی اچھے نتائج پیدا ہوئے اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ پیدا ہونیکی توقع ہے۔

علاوہ ازیں مذکورہ بالا خاص زائرین سینیگال کو بھی حضور علیہ السلام کی ۲۰۰ عربی کتب اپنے اپنے علاقہ میں تقسیم کرنے کے لئے دی گئیں اور احمدیہ بک ڈپو باتھرسٹ بھی اپنا کام کرتا رہا۔

احمدیہ میڈیکل سنٹر

احمدیہ میڈیکل سنٹر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مرجع خلائق رہا۔ دور ونزدیک سے گیمبیا و سینیگال کے بیمار اس میں حاضر ہوتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے دو ماہ (نومبر و دسمبر ۱۹۶۸ء) میں ایسی اچھی شہرت عطا فرمائی کہ قصبہ فرافینی (جو کاؤر سے ۲۶ میل بجانب غرب واقعہ ہے) کے حاجت مندوں نے یہ درخواست کر دی کہ ہمارے احمدیہ میڈیکل مشنری صاحب ہفتہ میں دو دن وہاں تشریف لایا کریں۔ ان کی یہ درخواست منظور کر لی گئی اور احمدیہ میڈیکل سنٹر کی ایک برانچ وہاں ۳ر جنوری ۶۹ء سے کھول دی گئی جس میں محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب ہر جمعہ اور ہفتہ کے روز تشریف لے جاتے اور صبح سے شام تک وہاں کام کرتے ہیں۔

اس سہ ماہی میں احمدیہ میڈیکل سنٹر میں ۲۲۰۷ مریض علاج معالجہ کے لئے حاضر اور فیضیاب ہوئے۔ اور اگر اس بات کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ کاؤر میں گورنمنٹ گیمبیا کا بھی ایک ہیلتھ سنٹر ہے جہاں سب کو دوا بھی مفت ہی ملتی ہے تو ہمارے سنٹر میں اس قدر مریضوں کا آنا ایک غیر معمولی بات ہے۔ وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ۔

ماہ جنوری کے آخر میں ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا اندرون ملک کے دورہ پر تشریف لے گئے اور کاؤر (وسط گیمبیا) میں ہمارے احمدیہ میڈیکل سنٹر کو بھی ملاحظہ فرمایا اور بہت خوش ہوئے اور شکریہ کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایا کہ جماعت احمدیہ نے اس ملک و علاقہ کی ایک واقعی ضرورت کو پورا کیا ہے اور آپ کے یہ ریمارکس گیمبیا نیوز بلیٹن میں شائع اور ریڈیو گیمبیا سے بھی ملک کے طول و عرض میں نشر ہو گئے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَجَزَاہُ اللّٰہُ عَنَّا اَحْسَنَ الْجَزَآءِ۔

حادثہ کار اور ایک احمدی بھائی کی وفات

یکم فروری ۶۹ء کی صبح کو خاکسار مع فنانشل سیکرٹری صاحب جماعت (برادرم علی باہ صاحب کنٹرولر آف کسٹمز) ایک اتقف تعمیرات مخلص احمدی بھائی (برادرم مامودو سیمبع باجان صاحب) اور ایک نوجوان خادم احمدیہ مشن، وسط گیمبیا میں یہاں سے ۱۴۶ میل دور جماعت کے ایک ضروری کام کے لئے گئے جس میں ان دونوں مذکورہ بالا برادران کا بھی میرے ساتھ ہونا ضروری تھا۔

جب ہم وہاں سے واپس آ رہے تھے اور باتھرسٹ سے ابھی ۸۵ میل دور تھے اور رات کے ساڑھے نو دس بجے کا وقت تھا کہ ہماری کار جو برادرم علی باہ صاحب کی تھی اور وہی اسے چلا رہے تھے) شامتِ اعمال سے ایک ٹرک سے ٹکرا کر چکنا چور ہو گئی اور ہم (بجز نوجوان خادم احمدیہ مشن) سخت زخموں اور چوٹوں سے بے ہوش ہو گئے اور پختہ سڑک کے نیچے چاروں شانے چت جا گرے۔ ہوش میں آنے پر دیکھا کہ چند لوگ اس جنگل میں ہمارے ارد گرد کھڑے ہیں۔

ہمارا خدا بڑا ہی رحمٰن و رحیم ہے اس کی رحمت بے انتہاء اور اس کے غضب پر غالب ہے۔ ابھی ہمیں تھوڑی دیر ہی وہاں کراہتے گزری تھی کہ ایک صاحبِ کار نوجوان (جو باتھرسٹ سے دوسری طرف جا رہا تھا) نے یہ حادثہ دیکھا۔ اس نے اپنی سواریوں کو (جو اس کی منزلِ مقصود سے تقریباً تیس چالیس میل دور تھیں) وہاں ہی اتار دیا اور ان کو کہہ دیا کہ تم میرا یہاں انتظار کرو میں ان کو کسی ہسپتال میں پہنچا کر واپس آتا ہوں۔ اس نے ہمارے ساتھ کوئی بات نہیں کی نہ کسی کرایہ یا محنتانہ وغیرہ کا اشارۃً یا کنایۃً سوال کیا۔ اور ہمیں اپنے دو ساتھیوں کے ہمراہ اپنی کار میں ڈھائی کم دو گھنٹے میں باتھرسٹ کے مرکزی (رائل وکٹوریا ہسپتال) میں پہنچا دیا اور بغیر ہم سے کوئی بات کرنے یا معاوضہ طلب کرنے یا نام وغیرہ ہی ذکر کرنے کے اپنی منزلِ مقصود کی طرف روانہ ہو گیا فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ۔

ہسپتال والوں نے ہمیں فوراً طبی امداد دی اور ہسپتال میں داخل کر لیا ہمارے ایک رفیق برادرم باجان صاحب نے ہسپتال میں داخل ہونے کے دو گھنٹے بعد اپنی جان اپنے جان آفریں کے سپرد کر دی۔

برادرم باجان صاحب بہت مخلص و عابد و زاہد احمدی اور یہاں کے سابقین میں سے تھے۔ ۱۹۶۱ء میں بیعت کی تھی اور ۵۰ سال کی عمر تھی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَثْوَاہُ وَتَکَفَّلَ اَھْلَہٗ وَعِیَالَہٗ، وَکُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔

برادرم علی باہ صاحب ہسپتال میں ایک ہفتہ زیر علاج رہے اور ایک ہفتہ مزید کے آرام کی ہدایت کے ساتھ ہسپتال سے ڈسچارج ہوئے۔ میں پندرہ دن کے بعد ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر احمدیہ مشن میں واپس پہنچا اور یکم مارچ سے محض خدا تعالیٰ کی عنایت سے اپنے مفوضہ فرائض دوبارہ ادا کرنے کے قابل ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس حادثہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت و رحمت اور شفقت کا بھی عجیب جلوہ دکھایا اور ہمارا ایمان بڑھایا۔ راتوں رات جنگل سے اٹھا کر باتھرسٹ کے مرکزی ہسپتال میں پہنچایا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی خاص دعاؤں اور تار کے ذریعہ اظہارِ شفقت فرمایا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر و وکیل الاعلیٰ نے بھی بروقت الفضل میں تحریکِ دعا کر کے احسان فرمایا اور تاروں اور خطوط کے ذریعہ حالت دریافت فرماتے رہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ (ناظر اعلیٰ)، محترم سید میر داؤد احمد صاحب (ناظر خدمتِ درویشاں) نے مرکز سے، اور آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ہالینڈ سے خطوط لکھ کر عیادت اور حوصلہ افزائی فرمائی اور ہزارہا مخلصین سلسلہ احمدیہ نے شب و روز ہمارے لئے دعائیں کیں۔

ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا سر الحاج سنگاٹے صاحب اور ان کے اہل و عیال بھی پہلے تین روز متواتر ہسپتال میں میری عیادت اور دیکھ بھال کے لئے تشریف لاتے رہے اور بعدہٗ روزانہ ٹیلیفون کے ذریعہ انچارج ہسپتال سے رفتارِ صحت دریافت فرماتے رہے۔ مرکز اور قریب ترین امیر صاحب احمدیہ مشن (سیرالیون) کو بھی فوراً اس حادثہ کی اطلاع ارسال فرمائی اور محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب اور عزیزم مکرم مولوی داؤد احمد حنیف صاحب کو حادثہ کی اطلاع ملتے ہی بذریعہ ٹیلیفون اندرونِ ملک سے ان کے ہیڈ کوارٹروں سے بلا کر میرے پاس ہسپتال میں بھیج دیا۔ جماعت کے چار اصحاب علاوہ کارکنان متعلقہ ہسپتال (دو پہلی رات اور دو پچھلی رات) ہر رات ہسپتال میں میرے کمرہ میں کرسیوں پر بیٹھ کر راتیں گزارتے رہے۔

محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب دو مرتبہ اپنے نہایت ضروری کام کو چھوڑ کر میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ عزیزم مکرم حنیف صاحب ایک ماہ میرے پاس رہے اور علاوہ تیمارداری کے عیادت کے لئے شب و روز آنے والوں کی خاطر و تواضع کرتے اور فوری ڈاک کا جواب بھی دیتے رہے۔ ہسپتال میں شب و روز آنے والے مردوں عورتوں اور بچوں کا تانتا بندھا رہا اور ہسپتال سے احمدیہ مشن آنے پر بھی یہی حال رہا۔ دریافت حال کے لئے تاریں اور ہوائی ڈاک کے خطوط آتے رہے۔ میں بموجب ارشادِ نبوی ان سب بزرگانِ ملت اور احباب و اعزہ کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے بہترین انعامات و افضال سے مالا مال کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے سب خاندان پر اپنے وعدوں کے موافق برکت پر برکت نازل کرے کہ آپ کی وجہ سے ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کے بے شمار نیک بندوں کی یہ للّٰہی محبت و اخوت و ہمدردی و دعائیں حاصل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و شفقت کے ہم نے یہ تازہ نظارے دیکھے ؎

قربان تست جانِ من اے یارِ محسنم
با من کدام فرق تو کردی کہ من کنم

ڈاک

آنے والے خطوط کا جواب دینا اور بعض خطوط بوقت ضرورت خود لکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ یہ فریضہ بھی خدا کے فضل سے ادا کیا جاتا رہا اور اس سہ ماہی میں مرکزی مشن (باتھرسٹ) نے ۱۳۳ خطوط لکھ کر سپرد ڈاک کئے (لٹریچر کے پیکٹ وغیرہ اس میں شامل نہیں) تعداد کے لحاظ سے گو یہ تعداد خطوط نہایت معمولی ہے لیکن پوسٹیج کے لحاظ سے بہت بھاری ہے۔

نومبایعین

اس سہ ماہی میں خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ۹۹ عاقل و بالغ اصحاب (اور ان میں سے کئی مع اہل و عیال) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بیعت سے مشرف ہو کر داخل جماعت احمدیہ ہوئے۔ ان میں سے ۵۴ اصحاب سینیگال اور ۴۵ گیمبیا کے باشندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت بخشے اور اپنے وعدہ کے مطابق دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین۔

متفرق امور

اس عرصہ میں ایک عزیز نوجوان (لیمن جوارا) نے اپنی رخصت رعایتی کے پندرہ دن وقف عارضی کے لئے پیش کئے۔ ان کو اپر ریور ڈویژن کے صدر مقام بصے (BASSE) میں بہت سے لٹریچر کے ساتھ بھیجا گیا۔ انہوں نے وہاں بہت اچھا کام کیا۔ فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطایا وصول ہوتے رہے۔ تحریک جدید کے وعدہ ہائے سال گزشتہ سو فیصدی پورے ہو گئے۔ سال رواں -/۹۰ £ (پونڈ) کے وعدے (بمقابلہ سال گزشتہ -/۶۰ پونڈ) ہوئے اور دیگر چندہ جات لازمی کی آمد بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے اندازہ (مقررہ بجٹ) سے بڑھ چکی ہے اور ہمیں مکرم مولوی اقبال احمد صاحب (تیسرے مرکزی مبلغ) کے یہاں آ کر مستقل رہائش رکھنے اور تبلیغی خدمات سرانجام دینے کی اجازت بھی حکومت کی طرف سے مارچ کے چوتھے ہفتہ میں مل گئی ہے۔ فالحمد للّٰہ ربّ العٰلمین۔

سچ فرمایا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

عمروں کا ایک دن اور چار شادیاں۔ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

"صحبت اسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے"

(حضرت مصلح موعود رض)

کھوئی ہوئی دولت محنت اور کفایت شعاری سے پھر حاصل ہو سکتی ہے۔ کھویا ہوا علم مطالعہ سے پھر مل سکتا ہے۔ گنوائی ہوئی تندرستی ڈاکٹر اور دوا کی مدد سے واپس آ سکتی ہے۔ لیکن کھویا ہوا وقت لاکھ کوشش کرنے پر بھی دوبارہ حاصل نہیں ہو سکتا اور ہمیشہ کے لئے ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت دین میں انتہائی مصروفیت اور احیائے اسلام کی خاطر آپ کی انتھک جدوجہد کے پیش نظر خدا تعالیٰ نے آپ کو الہام کیا:

"انتَ الشَّیخُ المَسِیحُ
الَّذِی لَا یُضَاعُ
وَقْتُہٗ" (تذکرہ)

یعنی تو وہ بزرگ مسیح ہے کہ جس کا (کوئی) وقت ضائع نہیں جاتا۔

ایسے الہامات دراصل مومنوں کی نصیحت کے لئے ہوا کرتے ہیں پس ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی اپنی زندگیوں کے لمحات خدمت دین کی خاطر صرف کریں اور کوئی ساعت اور وقت ضائع نہ کریں۔ حضرت فضل عمر مصلح موعود رض نے کیا خوب فرمایا۔

"صحبت اسی کی جو وقت کی قدر کرے"

حضرت فضل عمر مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ احمدی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اپنی ہمتوں کو بلند کرو اگر ایک منٹ بھی تمہارا ضائع ہو جائے تو سمجھو کہ موت آ گئی ہر روز رات کو سونے سے پیشتر سوچو کہ دن میں تم نے کتنا کام کیا ہے اگر تم روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرو گے تو تمہارے اندر احساس پیدا ہو گا اور اس وقت تمہارا وجود سلسلہ کے لئے مفید ہو گا۔ ورنہ جیسے ہمالیہ پہاڑ کو بوٹ سے ٹھڈے لگانے والا پاگل ہے تم بھی پاگل سمجھے جاؤ گے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ تمہارا کام ہمالیہ پہاڑ سے بھی بڑا ہے اگر پاگل کہلانا نہیں چاہتے تو محنت اور قربانی کی عادت ڈالو۔"

(فرمودہ ۱۲/۲/۴۶ مطبوعہ الفضل ۱۶/۵/۶۱)

اس کے بعد سیدنا حضرت مصلح موعود رض نے ایک موقعہ پر نوجوانوں کو اپنے اندر محنت استقلال کی عادت پیدا کرنے اور اپنے عظیم مقاصد بلند عزائم کے حصول کے پیش نظر ہر فن اور ہر شعبہ میں برتری حاصل کرنے کی تلقین کرنے کے بعد فرمایا۔

"مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے نوجوانوں میں ضیاع وقت کا مشغلہ بہت عام ہے مطالعہ کتب سے وہ گپوں کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں اور مصروفیت پر آوارگی کو مقدم رکھتے ہیں ان کے سامنے کام تو بہت عظیم الشان ہے مگر ان کی ہمتیں چیونٹی کا ہمالیہ کے گرانے کے مترادف ہیں۔ پس ضرورت ہے کہ نوجوان اپنے اندر وقت کی قدر و قیمت کا احساس پیدا کریں اور یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہمارے سامنے کام بہت بڑا ہے۔ ہمیں اسکے مطابق کوشش کرنی چاہیئے"۔

(تقریر مجلس علم و عرفان ۱۹۴۶ء)

پھر حضرت فضل عمر مصلح موعود رض نے فرمایا۔

"موجودہ دور ایک عظیم الشان دور ہے اور اس کے کاموں کا اثر قیامت تک باقی رہنے والا ہے اسلئے جو شخص آج اس دور کے کسی اہم کام میں حصہ لیتا ہے وہ اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق قربانی کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے بہت بڑا اجر پانے کا مستحق ہے خدمت دین کے یہ مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے نسلیں مٹ جاتی ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں ان کے نام کو زمانہ نہیں مٹا سکتا اور نہ تو اسے کوئی مٹا سکتا ہے جو انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہوتا ہے"

پس ہمارے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ ہم وقت کی قدر و قیمت کو سمجھنے والے بنیں زیادہ سے زیادہ وقت کی قدر کریں اپنے فارغ اوقات میں دعاؤں اور ذکر الٰہی پر زور دیں فضول کاموں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے اپنا وقت خدمت دین میں صرف کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کی قدر کو پہچاننے اور اپنے پیارے رب کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب کی یاد میں

(مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب سابق انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا)

محترم ڈاکٹر لیفٹیننٹ کرنل محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم نے حال ہی میں نائیجیریا میں بطور احمدی مشنری ڈاکٹر کام کرتے ہوئے وفات پائی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

خاکسار نے ان کے ساتھ چار سال کا عرصہ نائیجیریا میں گزارا ہے۔ مکرمی ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور میں بہت سی قابل رشک نمایاں خصوصیات تھیں

آپ صوم و صلوٰۃ اور تہجد کے پابند تھے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۶۷ء میں حج کرنے کی بھی توفیق پائی

اپنے خطبات اور تقاریر میں موثر طریق پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، خلفاء راشدین حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء سے محبت اور عقیدت کا طبعی اور دلی اظہار کرتے تھے۔ آپ کے خطبات اور تقاریر بہت مقبول ہوا کرتے تھے۔

مالی فرائض کی ادائیگی نہایت محنت۔ دیانتداری اور تقویٰ کا خاص لحاظ رکھتے ہوئے کرتے تھے۔ چندہ وصیت اور دیگر چندوں کی ادائیگی بڑے فکر سے کرتے تھے۔

وعدہ کی پابندی اور عاریتہً لی ہوئی چیز کی واپسی معین وقت پر اور بڑے اہتمام سے کرتے تھے۔

نظام کی پابندی کے ساتھ ہی لطیف مزاح اور ملائمت کا امتزاج بھی قائم رکھتے تھے۔ ڈسپنسری صبح اور شام وقت معین پر کھولتے اور بند کرتے تھے۔ ڈسپنسری میں اسلام کی حقانیت پر لٹریچر باقاعدگی سے رکھتے اور مریضوں اور دوستوں کو پڑھنے کے لئے دیتے تھے۔

اسلام اور احمدیت کی تبلیغ بے دریغ اور والہانہ انداز میں کرتے تھے۔

جماعت کے کسی فرد میں خیالات کی کسی غلط روش کو جو جماعت پر برا اثر ڈالنے والی ہو بے دھڑک روکتے تھے خواہ اس کا اظہار مصلحت کے ماتحت پرائیویٹ طور پر ہو یا برسر عام۔ لیکن ساتھ ہی خالق تعالیٰ اور دیگر دوسرے مرکزی مبلغین کا احترام اور انکے آرام کا خیال ایسے رنگ میں رکھتے تھے کہ اس سے دوسروں کے دلوں میں بھی ان کا احترام قائم ہو۔

مشن ہاؤس سے ان کی ڈسپنسری اور رہائش گاہ تقریباً سات آٹھ میل دور تھی۔ خود بیمار رہتے تھے اور دن بھر کے کام سے تھکے ہونے کے بعد رات کی ذرا سی بے آرامی بھی ان کی صحت پر بہت برا اثر ڈالتی تھی۔ لیکن ان امور کے باوجود ایک مرتبہ رات کے وقت ٹیلیفون پر میرے گردے کی درد کا سنتے ہی فوراً انجکشن وغیرہ تیار کر کے مشن ہاؤس تشریف لے آئے اور کافی رات تک میرے پاس رہے۔

اس طرح کی بے آرامی انہیں مبلغین کی خاطر کئی مرتبہ برداشت کرنی پڑی ڈاکٹر صاحب مرحوم میرے والد محترم کے تقریباً ہم عمر تھے۔ لیکن نظام کی پابندی کی وجہ سے اس ناچیز کا بحیثیت انچارج احترام کرتے تھے۔ جماعت کو جو کام بھی ان سے پڑ جاتا وہ اسے نہ صرف بطیب خاطر کرتے بلکہ ان کے چہرے پر خوشی اور بشاشت کے آثار نمایاں طور پر ظاہر ہو جاتے تھے۔

نائیجیریا جماعت کے تمام افراد کے دلوں میں آپ کا گہرا احترام اور محبت تھی۔ اور تمام پاکستانی بھائیوں میں بہت مقبول تھے اور سب آپ کے حسن اخلاق کے مداح تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مکرم سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کراچی نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ سو فی صدی ادا کر دیا ہے۔ اس فہرست کو شامل کر کے کراچی کی جماعت کے اب تک کل ۲۷۴ افراد اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر چکے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱	مرزا عبد الرشید بیگ صاحب	رام سوامی	۵۰۰/- روپے
۲	چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ	دستگیر سوسائٹی	۱۵۰۰/- "
۳	مشتاق احمد صاحب ارشد	"	۳۰۰/- "
۴	اعجاز قدیر صاحب	"	۲۵/- "
۵	سلیمہ قدیر صاحبہ اہلیہ اعجاز قدیر صاحب	"	۱۰/- "
۶	وسیمہ قدسیہ دختر " " "	"	۱۰/- "
۷	نسیمہ قدسیہ " " " "	"	۱۰/- "
۸	الطاف قدسیہ ابن " " "	"	۱۰/- "
۹	چوہدری امین احمد صاحب	محمد علی سوسائٹی	۳۰۰۰/- "
۱۰	محمود احمد مجتبیٰ صاحب	"	۳۵۰/- "
۱۱	میاں بشیر احمد صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی	۷۰/- "
۱۲	اہلیہ صاحبہ محمد لطیف صاحب چغتائی	"	۳۸/- "
۱۳	محمد حنیف صاحب چغتائی ابن محمد لطیف صاحب چغتائی	"	۶/- "
۱۴	ثمینہ چغتائی دختر محمد لطیف صاحب چغتائی	ہاؤسنگ سوسائٹی	۷/۵۰ "
۱۵	سلمیٰ " "	"	۶/۵۰ "
۱۶	مجید احمد طاہر صاحب	ڈرگ کالونی	۱۵۰/- "
۱۷	خان زادہ محمد اسحٰق علی خان صاحب	"	۸۴/- "
۱۸	قریشی خلیل احمد صاحب	ماڈل پور	۱۰۰/- "
۱۹	چوہدری محمد شریف صاحب	مارٹن روڈ	۳۴۸/- "
۲۰	طیبہ مبارکہ صاحبہ دختر محمد یوسف صاحب انجینئر	ناظم آباد جنوبی	۱۵/- "
۲۱	سید رحمت علی شاد صاحب	"	۵۰/-
۲۲	سید سبط حسن صاحب	"	۱۰/۷۵
۲۳	رضیہ سلطانہ صاحبہ مرحومہ	صدر	۱۰/-
۲۴	عبد السلام	لیاقت آباد	۱۵/-
۲۵	غلام یسین صاحب	"	۵/-
۲۶	والد صاحب مرحوم " "	"	۱۰/-
۲۷	والدہ صاحبہ مرحومہ " "	"	۵/-
۲۸	شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ مرحومہ غلام یسین صاحب	"	۱۰/-
۲۹	حاجی رشید احمد محمود صاحب مرحوم	لارنس روڈ	۱۰/-
۳۰	ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب راجپا مرحوم	"	۱۲/-
۳۱	سید محمد نواز صاحب مرحوم	ہاؤسنگ سوسائٹی	۵۰/-
۳۲	صوفی عبد الحکیم صاحب مرحوم	جیکب لائن	۷/-
۳۳	محمد شریف صاحب انجینئر مرحوم	ناظم آباد جنوبی	۸۰/-
۳۴	ماسٹر ذکار اللہ صاحب مرحوم	سعود آباد	۶/-

اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ پاکستان)

خدا کا سایہ

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ :-

"سات آدمی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں سایہ دیگا ...... سوم وہ آدمی جس کا دل مساجد سے معلق رہتا ہے۔ الخ"

چنانچہ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پیارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذکورہ بالا بابرکت فرمان کے مطابق غیر ممالک میں تعمیر مساجد کے کام کو ایک وسیع پروگرام کے تحت شروع فرمایا۔ جیسا کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں :-

"ہمیں ہر اہم جگہ پر ہی نہیں ہر جگہ پر مسجدیں بنانی ہوں گی"

پس مبارک ہیں وہ دوست (مرد اور عورتیں) جو اللہ تعالیٰ کا سایہ حاصل کرنے کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ لہذا ہر مومن کی یہ تمنا ہونی چاہیئے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سایہ کے نیچے اسے جگہ ملے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو فی الدنیا والآخرۃ

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

احباب کی توجہ کیلئے

مڈل کے امتحان ختم ہو چکے ہیں اور نتیجہ دو اڑھائی ماہ تک نکلے گا۔ جو لڑکے نتیجہ کے انتظار میں بیٹھے رہیں گے ان کی پڑھائی کا سخت نقصان ہوگا۔ کیونکہ جماعت نہم کی پڑھائی شروع ہو چکی ہے اور مڈل کا نتیجہ نکلنے تک قریباً سارا کورس ختم ہو چکا ہوگا۔ اسلئے بہتر ہے کہ جو لڑکے مڈل کے امتحان سے فارغ ہو چکے ہوں۔ وہ یہاں آکر پڑھائی شروع کر دیں۔ ان کے لئے بورڈنگ ہاؤس میں ہر قسم کی سہولت مہیا کی جائے گی اور ان کو کلاس نہم میں پڑھانے کا انتظام کر دیا جائے گا۔

چونکہ نیا تعلیمی سال شروع ہو چکا ہے۔ اسلئے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خواہ کسی کلاس میں پڑھتے ہوں یہاں داخل کروائیں بورڈنگ ہاؤس میں بچوں کی تربیت کا بہت اچھا انتظام ہے۔ ماحول نہایت پرسکون ہے۔ چنانچہ بہت سی ایسی مثالیں ہیں کہ جو بچے باہر نہایت نکمے تھے وہ یہاں کے ماحول اور تربیت کے طفیل قابل بن گئے اور پھر جو طلباء یہاں آئے ہیں انہیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات اور ارشادات سننے کا زیادہ موقع ملتا ہے اور وقتاً فوقتاً حضور پرنور کی زیارت سے بھی مستفید ہوتے ہیں۔

بورڈنگ ہاؤس کا خرچ باقی جگہوں کی نسبت بہت کم ہے ایک بچہ ۶۰ روپیہ ماہوار میں بشرط کفایت گذارہ کر سکتا ہے۔ پس احباب سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو جلد از جلد یہاں بھجوائیں۔

(سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس سکول ربوہ)

وصولی چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ کی ضرورت

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کے سال رواں میں سے اب چھ مہینے گذر چکے ہیں اور ابھی تک اکثر جماعتوں سے نصف رقم بھی وصول نہیں ہوئی جو قابل فکر ہے اسلئے تمام جماعتوں سے گذارش ہے کہ وہ وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ تا مبلغین کرام جو بیرون ممالک میں دور اعلائے کلمۃ اللہ میں مصروف ہیں کو بروقت

مرکز سے امداد بھجوائی جا سکے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

متحدہ عرب جمہوریہ حالت جنگ جاری رکھے گا۔

قاہرہ یکم مئی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے کہا ہے کہ ان کا ملک اس سلسلے میں مزید انتظار نہیں کر سکتا۔ کہ اسرائیل مقبوضہ علاقے کب خالی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیل ۱۹۶۷ء کی سلامتی کونسل کی قرارداد منظور نہیں کر لیتا اور اپنی فوجیں واپس نہیں لیجاتا اس وقت تک متحدہ عرب جمہوریہ میں جنگ کی حالت برقرار رہے گی۔

صدر ناصر نے یہ اعلان کل رات ٹیلیویژن پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے سلامتی کونسل کی قرارداد کی متعدد بار خلاف ورزی کی ہے جس کے نتیجہ میں مشرق وسطیٰ میں کشیدگی انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے جارحانہ اقدامات کو اب کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ادھر اسرائیل نے متحدہ عرب جمہوریہ کو متنبہ کیا ہے کہ نہر سویز کے ساتھ ساتھ وہ فوجی کارروائیاں بند کر دے۔ ورنہ اس کے خلاف شدید فوجی کارروائی کا آغاز کر دیا جائے گا۔ یہ انتباہ سفارتی حلقوں کے ذریعہ دیا گیا ہے اس کے فوراً بعد نہر سویز کے ساتھ ساتھ اسرائیلی چھاپہ ماروں نے مصر کے شمالی علاقے میں حملے کئے۔ دوسری طرف متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ دو اسرائیلی طیاروں نے دریائے نیل کے علاقوں میں بمباری کی کوشش کی۔ لیکن قبل اس کے کہ وہ کوئی نقصان پہنچاتے، متحدہ عرب جمہوریہ کی طیارہ شکن توپوں نے انہیں مار بھگایا۔

چار طاقتی کانفرنس میں غیر یقینی صورت حال

نیویارک یکم مئی۔ مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو طے کرنے کے لئے چار بڑی طاقتوں کی جو کانفرنس ہو رہی ہے جنرل ڈیگال کے مستعفی ہونے سے اس میں غیر یقینی صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ صدر ڈیگال کے مستعفی ہونے کے بعد کل پہلی مرتبہ چار بڑی طاقتوں کا اجلاس ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس روسی نمائندے مسٹر جیکب ملک کی رہائش گاہ پر منعقد ہوگا۔ سیاسی مبصروں کا کہنا ہے کہ اس غیر یقینی صورت حال سے اسرائیل بہت زیادہ خوش ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اسرائیل شروع سے چار طاقتی کانفرنس کی مخالفت کر تا رہا ہے چار طاقتی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز جنرل ڈیگال نے ہی پیش کی تھی۔ اور انہی کی تحریک پر اس کا انعقاد ممکن ہو سکا تھا۔ چار بڑی طاقتوں کا پہلا اجلاس ۳ اپریل کو ہوا تھا۔

اسرائیل اور فرانس کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے

تل ابیب یکم مئی۔ اسرائیل کے وزیر جنگ موشے دایان نے امید ظاہر کی ہے کہ صدر ڈیگال کے مستعفی ہو جانے سے اسرائیل اور فرانس کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہوں گے وہ طلباء کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسلحہ فراہم کرنے کی بجائے اس کی فراہمی پر پابندی لگانا آسان ہوتا ہے نیز کہا کہ موجودہ سیاسی صورت حال میں ہمیں یہ توقع کرنی چاہیئے کہ فرانس ہمیں ہمارے پچاس میراج طیارے بہت جلد فراہم کر دے گا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

گھریلو اور مرغی خانہ کی ضروریات کے لئے سینکڑوں کی تعداد میں یک روزہ چوزے (۱۵۰/- روپے سینکڑہ) تین ہفتہ کی پٹھیاں (۲۵۰/- روپے سینکڑہ) مرغیاں۔ بیٹھنے والے انڈے (۶/- روپے درجن) سارے مغربی پاکستان میں سپلائی کر رہا ہے۔ آپ بھی جلد چوزوں اور پٹھوں کا آرڈر بک کریں۔ نیز جملہ ضروریات مرغی خانہ مثلاً خوراک، اجزاء خوراک، خشک گوشت، خشک دودھ، مچھلی، خون، ہڈی، کھل بنولہ، بغیر چھلکا، کھل تل، چوکر، ممنی، چری، بی ٹی ایم ۵۔ ڈیٹا پول، تیل مچھلی، ٹیکہ جات، رانی کھیت، چیچک و کیڑے مار ادویہ وغیرہ ارزاں ریٹ پر مہیا کی جاتی ہیں۔

(مینیجر)

اعلان نکاح

عزیزم محمد رشید صاحب طارق ایم اے ایم او ایل ابن مکرم محمد جمیل خان صاحب آف سلطان پورہ لاہور کا نکاح عزیزہ راشدہ شہناز صاحبہ بنت مکرم قریشی رشید احمد صاحب ارشد ریٹائرڈ محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے ساتھ بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور میں مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب صدر حلقہ نے مورخہ ۲۴/۴/۶۹ء ۲۰ بعد نماز عصر پڑھا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(مختار احمد ہاشمی۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

دس فیصد سالانہ منافع کی ضمانت

آپ اپنے سرمائے کو دگنا کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خرید کر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی آمدنی پر بھی انکم ٹیکس میں خاصی بچت کر سکتے ہیں۔ ان سرٹیفکیٹوں پر حاصل شدہ منافع بھی انکم ٹیکس سے بری ہے۔ اپنا مستقبل بھی محفوظ کیجئے اور ملک کی حفاظت میں بھی مدد دیجیئے۔

انکم ٹیکس میں بچت

سالانہ آمدنی	انوسٹمنٹ الاؤنس	ٹیکس (انوسٹمنٹ سے پہلے)	ٹیکس (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت کے علاوہ منافع اگر آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیں: ۵ سال بعد	۱۰ سال بعد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
۱۰۰۰۰	۲۰۰۰	۳۳۵	۲۵	۳۱۰	۱۲۴۰	۴۰۰۰
۱۵۰۰۰	۳۰۰۰	۱۲۱۰	۲۴۵	۹۶۵	۱۸۶۰	۶۰۰۰
۲۰۰۰۰	۴۰۰۰	۲۰۷۰	۴۲۵	۱۶۴۵	۲۴۸۰	۸۰۰۰
۲۵۰۰۰	۵۰۰۰	۲۹۲۰	۷۷۰	۲۱۵۰	۳۱۰۰	۱۰۰۰۰
۳۰۰۰۰	۶۰۰۰	۴۰۲۰	۱۱۲۰	۲۹۰۰	۳۷۲۰	۱۲۰۰۰
۴۰۰۰۰	۸۰۰۰	۷۵۶۰	۲۶۹۵	۴۸۶۵	۴۹۶۰	۱۶۰۰۰
۵۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۱۵۲۰	۴۶۷۰	۶۸۵۰	۵۵۸۰	۱۸۰۰۰

نوٹ: ٹیکس کا تخمینہ ۲۰۰۰ ہزار روپے پرسنل الاؤنس اور ۲۰ فی صد ارنڈ انکم الاؤنس منہا کرنے کے بعد لگایا گیا ہے۔

بچت کیجئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

۵ - ۱۰ - ۵۰ - ۱۰۰ - ۵۰۰ - ۱۰۰۰ - ۵۰۰۰ روپے کی شرح کے سرٹیفکیٹ تمام بنکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

ADGROUP/CDNS

خدا تعالیٰ نے بار بار کہا ہے کہ میری نعمتوں کا شکر ادا کرو اور میرے احسانوں کو یاد رکھو

جب اِنسان ہر چیز کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتا اور اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے تو اسے سارا دین مِل جاتا ہے

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس امر کو واضح فرماتے ہوئے کہ انسان انفاق فی سبیل اللہ میں بخل سے کام لینے سے کیونکر بچ سکتا ہے فرماتے ہیں:۔

"میں نے دیکھا ہے غریبوں میں تواضع اور انکسار زیادہ پایا جاتا ہے اِسی لئے انبیاء کی جماعتوں میں عموماً غریب ہی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ خدا انہیں غریب رکھنا چاہتا ہے۔ بلکہ خدا ان غریبوں کو اس لئے دین کی خدمت کا موقعہ دیتا ہے کہ اُن میں حرص نہیں ہوتی۔ اور شکر کا مادہ ان میں زیادہ ہوتا ہے۔ بے شک وہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو امراء ہیں۔ اور مخلص ہیں اور وہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن پر دباؤ ڈالا جائے تو مان جاتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو چندوں سے کھسکتے رہتے ہیں۔ اور پھر جہاں بیٹھیں گے کہیں گے کہ بڑی مصیبت ہے ہر وقت چندہ ہی چندہ مانگا جاتا ہے۔ وہ غریب آدمی جو ۲۵ روپے کما کر چندہ دے رہا ہوتا ہے وہ حیران ہوتا ہے کہ یہ اڑھائی ہزار روپیہ لے کر بھی کیوں چندہ نہیں دے سکتا۔ ان نقائص اور خرابیوں سے بچنے کا واحد ذریعہ یہی ہوتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے انعامات کی قدر کرے اور اُس کے احسانوں کو یاد رکھے لیکن جب وہ کہتا ہے اِنَّمَا اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ عِنْدِیْ۔ مجھے جو کچھ مِلا ہے اپنی کوشش اور علم کی وجہ سے مِلا ہے۔ یا جب وہ کہتا ہے کہ ہم تو پہلے ہی مر رہے ہیں۔ ہم دین کے لئے روپیہ کہاں سے دیں یا کہتا ہے بڑی مصیبت آگئی۔ ہر وقت چندے ہی چندے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو اس وقت وہ خدائی برکات سے محروم ہو جاتا ہے خدائی برکات سے وہ اُسی وقت حصّہ لے سکتا ہے جب اُسے ایک پیسہ بھی ملتا ہے تو وہ اُسے خدائی انعام سمجھتا ہے یا پندرہ کی بجائے بیس روپے ملتے ہیں تو وہ ان پانچ روپوں کی زیادتی کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتا ہے۔ پھر اسے سو روپیہ ملتا ہے تو وہ سو روپیہ کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہے۔ ہزار روپیہ ملتا ہے تو وہ ہزار کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہے۔ پندرہ سو روپیہ ملتا ہے تو وہ ان پندرہ سو کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہے۔ ایسے شخص کے واہمہ اور گمان میں بھی نہیں آسکتا کہ اگر مجھ سے دین کی خدمت کے لئے کسی چندے کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو یہ ایک مصیبت ہے جو مجھ پر آگئی کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے پاس جو کچھ ہے اسی کا ہے میرا اپنا کچھ نہیں۔ جب تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھتا ہے اور پھر وہ تم سے مانگنے آجاتا ہے تو کیا تم اس امانت کی واپسی کو مصیبت سمجھتے ہو؟ اسی طرح خدا تعالیٰ کی طرف سے جو روپیہ تمہیں ملتا ہے اگر تم اس کے متعلق اپنے دلوں میں یہ یقین اور ایمان پیدا کرو کہ وہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے تمہیں دیا ہے تو تم خدا کے لئے اس روپیہ کو خرچ کرنے میں کبھی دریغ نہ کرو۔ کیونکہ تم سمجھو کہ یہ میری چیز نہیں تھی بلکہ اُسی کی تھی۔ ... ... دنیا میں تو امانت رکھنے والے اپنی ساری امانت واپس لے لیتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی امانت میں سے ہمیشہ ایک حصّہ مانگتا ہے۔ سارا نہیں مانگتا۔ پس وہ تو امانت دار ہی نئی قسم کا ہے اس کے مانگنے پر جو شخص ناراض ہوتا ہے وہ بڑا ہی ذلیل اور رذیل قسم کا انسان ہے۔ اس نے رات دن خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھایا۔ مگر کسی موقعہ پر اگر اس نے ایک آدھ چیز مانگ لی تو اُس نے شور مچانا شروع کر دیا کہ مجھ پر ظلم کیا جا رہا ہے۔ حقیقتاً یہ تمام باتیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی ناقدری اور ناشکری سے پیدا ہوتی ہیں اس لئے خدا تعالیٰ نے بار بار کہا ہے کہ میری نعمتوں کا شکر ادا کرو۔ اور میرے احسانات کو یاد رکھو۔ جب انسان ہر چیز کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتا اور اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے تو اُسے سارا دین مِل جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ القصص صفحہ ۲۲۹ تا ۲۴۰)

درخواست دعا۔ برادرم کامسکو رحمد جابر نائب ناظم مال ... احباب کرام سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(غلام احمد پان فروش۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

عرب ممالک کے صنعتی اور شہری ٹھکانوں پر اسرائیلی حملوں کے نتائج تباہ کن ہوں گے

سلامتی کونسل کو متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود ریاض کا انتباہ

قاہرہ ۳ مئی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود ریاض نے سلامتی کونسل کو اطلاع دی ہے کہ عرب ممالک کے صنعتی مراکز اور شہری ٹھکانوں پر اسرائیل کے اندھا دھند حملوں کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کی صورت حال انتہائی سنگین ہو گئی ہے انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے ان اقدامات کے خوفناک نتائج برآمد ہوں گے۔ اور ان کی ذمہ داری تنہا اسرائیل پر ہوگی۔

ڈاکٹر ریاض نے یہ بات دریائے نیل کے کنارے متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک بجلی گھر اور بعض دوسرے شہری ٹھکانوں پر اسرائیلی فضائیہ کے حملے کے بعد سلامتی کونسل کے نام ایک مراسلہ میں لکھی ہے۔

مصری وزیر خارجہ نے کہا منگل کے روز اسرائیلی طیاروں نے دریائے نیل کے کنارے متحدہ عرب جمہوریہ کے صنعتی مراکز پر حملہ کرنے کی کوشش کی یہ مرکز محاذ جنگ سے کئی سو میل مصر کی سرحد کے اندر واقع ہیں۔ اور اسرائیل کے پاس ان پر حملہ کرنے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے کہا کہ اس قسم کی جارحانہ کارروائی سے اسرائیل کا مقصد عرب جمہوریہ کے شہری مراکز کو تباہ کرنا ہے اور جنگ کا دائرہ بڑھانا ہے اس کے نتائج نہایت تباہ کن ہوں گے۔ اور اس کی ذمہ داری اسرائیل پر ہوگی یاد رہے کہ اسرائیل نے کل اسوان ڈیم کے قریب قاہرہ کو بجلی فراہم کرنے والے ایک بجلی گھر اور نہر سویز کے بعض اہم پلوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ اسرائیلی حکام نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ بجلی گھر اور پل تباہ کر دیئے گئے ہیں۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے سرکاری ترجمان ڈاکٹر محمد حسن الزیات نے اسرائیل کے اس دعوے کی تردید کی ہے کہ قاہرہ اور اسوان کے درمیان کل اسرائیلی طیاروں کا حملہ کامیاب ثابت ہوا اور انہوں نے ایک بجلی گھر اور دو پل تباہ کر دیئے۔ ڈاکٹر الزیات نے کل رات ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مصر کی طیارہ شکن توپوں نے اسرائیلی طیاروں کو مار بھگایا۔ اسرائیلی طیارے بجلی گھر اور پلوں سے بہت دُور اپنے بم پھینک کر بھاگ گئے۔ بم پھٹنے سے کوئی نقصان نہیں ہوا انہوں نے اس دعویٰ کی بھی تردید کی کہ اسرائیل نے اس مقام پر اپنے چھاپہ مار اتار دیئے تھے۔

لبنان کی مسلح افواج اور شامی چھاپہ ماروں کے درمیان جھڑپیں

چھاپہ ماروں نے جنوبی لبنان میں مورچے قائم کر لئے

بیروت ۲ مئی۔ جنوبی لبنان میں عرب چھاپہ ماروں اور لبنانی فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ لبنان کے بکتر بند دستوں کو اس علاقے میں پہنچنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اور فوج کو تیزی سے کمک پہنچائی جا رہی ہے لبنانی اخبارات نے الزام لگایا ہے کہ چھاپہ ماروں کی قیادت شامی فوج کے سابق افسر کر رہے ہیں اور ان کا تعلق بعث پارٹی سے ہے۔

لبنان کے ممتاز اخبار "لاروینت" نے اطلاع دی ہے کہ عرب چھاپہ ماروں کی تنظیم "الصاعقہ" کے ارکان نے مورٹاروں سے مسلح ہیں اور جن کی قیادت شامی فوج کے سابق افسر کر رہے ہیں جنوبی لبنان کی پہاڑیوں میں مورچے قائم کر لئے ہیں۔ ان چھاپہ ماروں کے پاس بھاری توپیں بھی ہیں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ ان چھاپہ ماروں کو شام کی طاقتور بعث پارٹی کی حمایت حاصل ہے "لاورینٹ" کے مطابق چھاپہ ماروں نے جنوبی لبنان کے قصبہ کوکب کے قریب پہاڑیوں میں راکٹوں کے اڈے قائم کر لئے ہیں جن کا رخ لبنانی فوجوں کی طرف ہے جو حسبیہ میں مقیم ہیں۔

لبنان کے فوجی حکام نے بھی جنوبی لبنان کی فوجی صورت حال کو تشویشناک قرار دیا ہے اور اس امکان کا اظہار کیا ہے کہ علاقے پر شامی چھاپہ ماروں کے حملے کا خطرہ ہے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حسبیہ کے علاقے میں لبنانی فوج کو تیزی سے کمک پہنچائی جا رہی ہے۔ فوج کے بکتر بند دستے وہاں بھیج دیئے گئے ہیں اور اس علاقے میں فوج کو ہر وقت تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲